السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید حنفی المذہب نے دو شادیاں کیں، زوجہ اول سے ایک لڑکا اور زوجہ ثانی سے کوئی اولاد نہیں ہے، زید کے فوت ہوجانے پر زید کی جائیداد وترکہ حسب دستور ہر دو بیوگان ولڑکے میں تقسیم ہوگئی، زید کے فوت ہوجانے کے بعد زید کی دوسری بیوی، جس کے کوئی اولاد نہیں ہے وہ بھی فوت ہوگئی۔ اس نے اپنے والد کا بھی ترکہ پاتا تھا، اس طرح سے اس بیوی نے اپنی زندگی میں ہر دو جائیداد (ترکہ شوہر وترکہ والد خود) پر قبضہ وملکیت رکھی۔ اب سوال یہ ہے کہ حب ذیل اشخاص میں سے کس کو کس قدر زید کی زوجہ ثانیہ متوفیہ کا ترکہ ملے گا اور کون محروم رہے گا۔

(1) زید متوفی کی زوجہ اول۔

(2) پسر زید از بطن زوجہ اول

(3) زید متوفی کی زوجہ ثانیہ کا حقیقی چچا۔

(4) زید متوفی کی زوجہ ثانیہ کی والدہ جس نے چچا مذکور سے عقد ثانی کر لیا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعد تقدیم ماتقدم علی الارث ورفع موانعہ کل ترکہ جائیداد زید کی دوسری بیوی متوفیہ کا تین !سہام پر تقسیم ہو کر از جملہ ایک سہام (ایک تہائی کل ترکہ کا) اس کی والدہ کو، اور بقیہ دو سہام اس کے حقیقی چچا کو ملے گا۔

زید متوفی کی زوجہ اول اور پسر زید از بطن زوجہ اول محروم ہیں کیوں کہ استحقاق ارث کے تین سبب ہیں۔

1- رحم یا 2۔ نکاح صحیح یا 3۔ موالات

(اور یہاں یہ تینوں چیزیں مفقود ہیں۔ ویستحق الارث باحدی خصال ثلاث بالنسبة وہو القرابة والسبب وہو الزوجیہ والاء الخ (فتاوی عالمگیری 4/572

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الفرائض والھبة

صفحہ نمبر 446

محدث فتویٰ